لفظ

(جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں)

موضوع (بامعنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں)

مہمل (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)

مفرد (اس اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے)

مرکب (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں)

اسم

- مذکر
- مؤنث
- واحد
- تثنیہ
- جمع
- معرفہ
- نکرہ
- ذات
- صفت
- اسماء ضمیر
- اسماء موصولہ
- اسماء اشارہ
- اعراب
- معرب
- مبنی
- اسماء العدد

فعل

وہ کام جس کے معنی میں کوئی ٹائم ہو جیسے: قَرَأْتُ (میں نے پڑھا) أَقْرَأُ (میں پڑھ رہا ہوں)

حرف

قواعد

۱۔ کوئی بھی فعل فاعل (Subject) کے بغیر نہیں ہوتا' یعنی ہر فعل کا فاعل ہونا لازمی ہے، لیکن مفعول کے بغیر ہوسکتا ہے جیسا کہ فعل لازم ہے

۲۔ فعل، فاعل اور مفعول کی ترتیب یوں ہوتی ہے: فعل + فاعل + مفعول (Verb+Subject+Object) لیکن کبھی بعض مقاصد کی وجہ سے فاعل اور مفعول اس ترتیب میں فرق پڑ جاتا ہے ۔

۳۔ فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔ اگر فعل سے پہلے آجائے تو وہ فاعل (Subject) نہیں بلکہ مبتدا ہوتا ہے۔ مثلاً ذَهَبَ الْوَلَدُ میں اَلْوَلَدُ فاعل ہے اور اَلْوَلَدُ ذَهَبَ میں اَلْوَلَدُ مبتدا ہے اور ذَهَبَ کا فاعل ضمیر ہے۔

۴۔ فاعل ہمیشہ حالت رفع اور مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے' مثلاً: نَصَرَ اللّٰهُ الْعَبْدَ.

۵۔

فعل بلحاظ تعداد

جب فاعل اسم ظاہر ہو	جب فاعل اسم ضمیر ہو
فعل صرف واحد ہونے کی حالت میں ہوگا	فعل اپنے فاعل کے مطابق ہوگا
ذَهَبَ الْوَلَد	اَلْوَلَدذَهَبَ
ذَهَبَ الْوَلَدَانِ	اَلْوَلَدَانِ ذَهَبَانِ
ذَهَبَ الْاَولَادُ	اَلْاَولَادُ ذَهَبُوْا
ذَهَبَتْ بِنْتٌ	البِنْتُ ذَهَبَتْ
ذَهَبَتْ بِنْتَانِ	البِنْتَانِ ذَهَبَتَا
ذَهَبَتْ بَنَاتُ	البَنَاتُ ذَهَبْنَ

All Rights Reserved.